سوال

(14)افضل یہ ہے کہ تین دن سے پہلے قرآن ختم نہ کیا جائے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

آپ کی ان لوگوں کےلیے کیا نصیحت ہے جوایک مہینہ بلکہ کئی کئی ماہ قرآن کریم کوہاتھ نہیں لیکن غیر مفید اخبارات وجرائد پڑھتے رہتے ہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہر مرداور عورت کےلیے مسنون یہ کہ وہ غوروفکراورتدبر کے ساتھ کثرت سے قرآن مجید کی زبانی یادیکھ کرتلاوت کرتا رہاہے کہ ارشادباری تعالیٰ ہے :

كِتـٰبٌ أَنزَلنـٰهُ إِلَيكَ مُبـٰرَكٌ لِيَدَّبَّروا ءايـٰتِهِ وَلِيَتَذَكَّرَ أُولُوا الأَلبـٰبِ ٢٩ ... سورة ص

''یہ بابرکت کتاب ہےجسے ہم نے آپ کی طرف اس لئےنازل فرمایاہے کہ لوگ اس کی آیتوں پر غوروفکر کریں اور عقلمنداس سے نصیحت حاصل کریں۔''

نیزفرمایا :

إِنَّ الَّذينَ يَتلونَ كِتـٰبَ اللَّهِ وَأَقامُوا الصَّلوٰةَ وَأَنفَقوا مِمّا رَزَقنـٰهُم سِرًّا وَعَلانِيَةً يَرجونَ تِجـٰرَةً لَن تَبورَ ٢٩ لِيُوَفِّيَهُم أُجورَهُم وَيَزيدَهُم مِن فَضلِهِ إِنَّهُ غَفورٌ شَكورٌ ٣٠ ... سورة فاطر

''(جولوگ کتاب اللہ کی تلاوت کرتے ہیں اور نماز کی پابندی رکھتے ہیں اور جو کچھ ہم نے ان کو عطا فرمایا ہے اس میں سے پوشیدہ اور علانیہ خرچ کرتے ہیں وہ ایسی تجارت کے امیدوار ہیں جوکبھی خسارہ میں نہ ہوگی۔ ( )تاکہ ان کوان کی اجرتیں پوری دے اوران کواپنے فضل سے اورزیادہ دے بے شک وہ بڑا بخشنے وا قدردان ہے۔''

تلاوت مذکورہقرآن مجید کے پڑھنے اوراس پر عمل کرنے دونوں کو شامل ہے۔غوروفکرتدبراوراللہ تعالیٰ کےلیے اخلاص کے ساتھ کی جانے والی تلاوت قرآن مجید کے مطابق عمل کاوسیلہ ثابت ہوتی ہے اوراس کا ثواب بھی بہت ہے جیساکہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے :

((اقْرَءُوا الْقُرْآنَ فَإِنَّهُ يَأْتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ شَفِيعًا لِأَصْحَابِهِ)) (صحیح مسلم صلاۃ المسافرین باب قراءۃ القرآن وسورۃ البقرہ ح :804)

''قرآن مجید پڑھا کروکیونکہ یہ قیامت کے دن اپنے پڑھنے والوں کےلئے سفارشی بن کر آئے گا۔''

آپ نے یہ بھی فرمایا:

(خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ) (صحیح البخاری 'فضائل القرآن باب: خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ' ح: 5027)

''تم میں سے سب سے بہتر وہ ہے جو قرآن مجید پڑھے اور پڑھائے۔''

آپ نے یہ بھی فرمایا ہے:

«مَنْ قَرَأَ حَرْفًا مِنْ كِتَابِ اللَّهِ فَلَهُ بِهِ حَسَنَةٌ وَالْحَسَنَةُ بِعَشْرِ أَمْثَالِهَا لَا أَقُولُ الم حَرْفٌ وَلَكِنْ أَلِفٌ حَرْفٌ وَلَامٌ حَرْفٌ وَمِيمٌ حَرْفٌ» (جامع الترمذي فضائل القرآن باب ما جاء فی من قراء حرفا من القرآن لخ ح: 2910)

''(جس نے قرآن مجید میں سے ایک حرف پڑھا اسے اس کے بدلے ایک نیکی دی جائے گی اور ہر نیکی کا ثواب دس گنا ہے میں نہیں کہتا کہ الم (ایک) حرف ہے بلکہ الف ایک حرف ہے لام ایک حرف ہے اور میم بھی ایک حرف ہے۔''

«واقْرَإِ الْقُرْآنَ فِي كُلِّ شَهْرٍ»

''ہر ماہ ایک بار قرآن مجید پڑھ لیا کرو۔''

انہوں نے عرض کیا کہ مجھے اس سے زیادہ پڑھنے کی طاقت ہے تو آپ نے فرمایا:

(فَاقْرَأْهُ فِي سَبْعٍ) (صیح البخاري فضائل القرآن باب فی کم یقرا القرآن ؟ح: 5054 و صحیح مسلم الصیام باب النهی عن صوم الدهر لخ ح: 1159)

''سات دنوں میں ایک بار پڑھ لیا کرو۔''

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا یہی معمول تھا کہ ہر سات دنوں کے بعد قرآن مجید ختم کیا کرتے تھے۔ قرآن مجید کے تمام پڑھنے والوں کے لیے میری وصیت ہے کہ وہ تدبر غور و فکر اللہ تعالیٰ کے لیے اخلاص اور قرآن سے استفادہ و علم کے قصد سے زیادہ سے زیادہ تلاوت کریں اور ہر ماہ ایک بار ضرور ختم کریں اور اگر ایک ماہ سے کم مدت میں ختم کرنا ممکن ہو تو یہ خیر عظیم ہے۔ سات دنوں سے کم مدت میں ختم کیا جا سکتا ہے لیکن افضل یہ ہے کہ تین دن کی مدت ہے جیسا کہ آپ نے سیدنا عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے فرمایا تھا۔ اگر کوئی شخص تین دن سے پہلے ختم کر لے تو اس کے معنی یہ ہیں کہ اس نے بہت تیز بھی پڑھا ہے اور غور فکر بھی نہیں کیا۔

(صحیح بخاری فضائل القرآن باب فی کم یقرا القرآن حدیث: 5052 صحیح مسلم الصیام باب النھی عن صوم الدھر حدیث: 1159)

قرآن مجید سے دیکھ کر پڑھنے کی صورت میں طہارت کے بغیر پڑھنا جائز نہیں کہ وہ غسل کیے بغیر دیکھ کر یا زبانی تلاوت کیونکہ امام احمد اور اہل سنن نے صحیح سند کے ساتھ سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے: ''نبی ﷺ کو قرآن کی تلاوت کے لیے جنابت کے سوا اور کوئی چیز مانع نہ ہوتی تھی۔'' (ابوداود الطھارہ باب فی الجنب یقرا القرآن حدیث: 229)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص27

محدث فتویٰ